احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

جمعرات 22 فروری 2007ء

روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 22 فروری 2007ء 4 صفر 1428 ہجری 22 تبلیغ 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 40

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

سچے تقویٰ کے بغیر کوئی راحت اور خوشی مل ہی نہیں سکتی' تو معلوم کرنا چاہئے کہ تقویٰ کے بہت سے شعبے ہیں جو عنکبوت کے تاروں کی طرح پھیلے ہوئے ہیں۔ تقویٰ تمام جوارح انسانی اور عقائد زبان اخلاق وغیرہ سے متعلق ہے۔ نازک ترین معاملہ زبان سے ہے۔ بسا اوقات تقویٰ کو دور کر کے ایک بات کہتا ہے اور دل میں خوش ہو جاتا ہے کہ میں نے یوں کہا اور ایسا کہا؛ حالانکہ وہ بات بری ہوتی ہے۔ مجھے اس پر ایک نقل یاد آئی ہے کہ ایک بزرگ کی کسی دنیادار نے دعوت کی۔ جب وہ بزرگ کھانا کھانے کے لئے تشریف لے گئے تو اس متکبر دنیادار نے اپنے نوکر کو کہا کہ فلاں تھال لانا جو ہم پہلے حج میں لائے تھے اور پھر کہا دوسرا تھال بھی لانا جو دوسرے حج میں لائے تھے اور پھر کہا کہ تیسرے حج والا بھی لیتے آنا۔ اس بزرگ نے فرمایا کہ تو تو بہت ہی قابل رحم ہے۔ ان تین فقروں میں تو نے اپنے تین ہی حجوں کا ستیاناس کر دیا۔ تیرا مطلب اس سے صرف یہ تھا کہ تو اس امر کا اظہار کرے کہ تو نے تین حج کیے ہیں۔ اس لئے خدا نے تعلیم دی ہے کہ زبان کو سنبھال کر رکھا جائے اور بے معنی' بیہودہ' بے موقع غیر ضروری باتوں سے احتراز کیا جائے۔

دیکھو۔ اللہ تعالیٰ نے ایاك نعبد کی تعلیم دی ہے۔ اب ممکن تھا کہ انسان اپنی قوت پر بھروسہ کر لیتا اور خدا سے دور ہو جاتا' اس لئے ساتھ ہی ایاك نستعین کی تعلیم دے دی کہ یہ مت سمجھو کہ یہ عبادت جو میں کرتا ہوں اپنی قوت اور طاقت سے کرتا ہوں' ہرگز نہیں' بلکہ اللہ تعالیٰ کی استعانت جب تک نہ ہو اور خود وہ پاک ذات جب تک توفیق اور طاقت نہ دے' کچھ بھی نہیں ہو سکتا اور پھر ایاك اعبد یا ایاك استعین نہیں کہا۔ اس لئے کہ اس میں نفس کے تقدم کی بو آتی تھی اور یہ تقویٰ کے خلاف ہے۔ تقویٰ والا کل انسانوں کو لیتا ہے۔ زبان سے ہی انسان تقویٰ سے دور چلا جاتا ہے۔ زبان سے تکبر کر لیتا ہے اور زبان سے ہی فرعونی صفات آ جاتی ہیں اور اسی زبان کی وجہ سے پوشیدہ اعمال کو ریاکاری سے بدل لیتا ہے اور زبان کا زیاں بہت جلد پیدا ہوتا ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص ناف کے نیچے کے عضو اور زبان کو شر سے بچاتا ہے اس کی بہشت کا ذمہ دار میں ہوں۔ حرام خوری اس قدر نقصان نہیں پہنچاتی جیسے قول زور۔ اس سے کوئی یہ نہ سمجھ بیٹھے کہ حرام خوری اچھی چیز ہے۔ یہ سخت غلطی ہے' اگر کوئی ایسا سمجھے۔ میرا مطلب یہ ہے کہ ایک شخص جو اضطراراً سؤر کھالے' تو یہ امر دیگر ہے۔ لیکن اگر وہ اپنی زبان سے خنزیر کا فتویٰ دے دے تو وہ (دین) سے دور نکل جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حرام کو حلال ٹھہراتا ہے۔ غرض اس سے معلوم ہوا کہ زبان کا زیان خطرناک ہے۔ اس لئے متقی اپنی زبان کو بہت ہی قابو میں رکھتا ہے۔ اس کے منہ سے کوئی ایسی بات نہیں نکلتی' جو تقویٰ کے خلاف ہو۔ پس تم اپنی زبان پر حکومت کرو۔ نہ یہ کہ زبانیں تم پر حکومت کریں اور اناپ شناپ بولتے رہو۔

(ملفوظات جلد اول ص 280)

سچی خواہش

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک اعرابی ایمان لایا اور ایک غزوہ میں ساتھ ہو لیا، جب کچھ مال غنیمت ملا تو آپؐ نے اس کا بھی حصہ نکالا۔ وہ آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا خدا کی قسم میں تو اس خیال سے مسلمان نہیں ہوا تھا میری تو یہ نیت تھی کہ مجھے اللہ کی راہ میں (حلق کی طرف اشارہ کرتے ہوئے) اس جگہ تیر لگے اور میں جنت میں جاؤں۔ آپؐ نے فرمایا اگر یہ شخص سچی خواہش کا اظہار کرتا ہے تو خدا اسے پورا کرے گا۔ تھوڑی دیر بعد لڑائی ہوئی تو وہ شخص حلق میں تیر کھا کر شہید ہوا جب صحابہؓ اسے آپ کے سامنے اٹھا کر لائے تو آپؐ نے فرمایا "خدا نے اس کی آرزو کو پورا کر دیا۔" پھر آپؐ نے اس کے کفن کے لئے اپنا جبہ عطا کیا اور اس کا جنازہ پڑھایا۔

(سنن نسائی کتاب الجنائز باب الصلوٰۃ علی الشهداء حديث نمبر:1927)

قرآن کریم باقاعدگی اور مقررہ اندازہ سے پڑھنا چاہئے (حضرت مصلح موعود)

ضرورت ڈرائیور و بیلداران

نظارت زراعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ایک تجربہ کار اور محنتی ٹریکٹر ڈرائیور کی ضرورت ہے جو ہر قسم کے ہل اور ٹریکٹر ٹرالی چلانا جانتا ہو۔ ڈرائیونگ لائسنس ہونا لازمی ہے۔ نیز نظارت زراعت کے فارمز کیلئے محنتی بیلداران کی بھی ضرورت ہے جو مویشیوں کی دیکھ بھال اور کھیتی باڑی کرنا جانتے ہوں۔ بیلداران کیلئے معقول تنخواہ کے علاوہ رہائش کا بھی انتظام ہوگا۔ امیدوار احباب صدر / امیر کی تصدیق کے ساتھ درخواستیں نظارت زراعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بھجوائیں۔ (ناظر زراعت)

یتیم کی کفالت اور ہمارا فرض

ایک یتیم نے ایک شخص پر ایک نخلستان کے متعلق دعویٰ کیا لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے خلاف فیصلہ کیا تو وہ رو پڑا آپ کو اس پر رحم آ گیا اور مدعا علیہ سے فرمایا کہ اس کو یہ نخلستان دے ڈالو۔ خدا تم کو اس کے بدلے میں جنت میں نخلستان دے گا لیکن اس نے انکار کر دیا حضرت ابوالدحداح بھی موجود تھے انہوں نے اس سے کہا کہ تم میرے باغ کے عوض اپنے باغ کو بیچتے ہو؟ اس نے کہا ہاں! وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ جو نخلستان آپ یتیم کیلئے مانگتے تھے اگر میں دے دوں تو اس کے عوض مجھے جنت میں نخلستان ملے گا؟ ارشاد ہوا ہاں!

(اسوہ صحابہ حصہ اول صفحہ 215)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:

"پھر اس لئے بھی وہ (یتیم) محبت اور حسن سلوک کے مستحق ہوتے ہیں کہ وہ اپنے والدین کے سایہ عاطفت سے بچپن میں ہی محروم ہو جاتے ہیں اور اس وجہ سے وہ قوم کی ایک قیمتی امانت ہوتے ہیں۔ اگر ان کی صحیح نگرانی کی جائے ان کی تعلیم و تربیت کا انتظام کیا جائے، ان کو آوارگی سے محفوظ رکھا جائے تو وہ قوم کا ایک مفید وجود بن جاتے ہیں" (تفسیر کبیر جلد 2 ص 7)

(مرسلہ سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعہ 2مارچ 2007ء

5-00 am	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
5-50 am	سیرت النبیؐ
6-45 am	لقاءمع العرب
7-45 am	دورہ حضورانور
8-50 am	ترجمۃ القرآن
10-10 am	مشاعرہ
11-05 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-05 pm	گلشن وقف نو
1-10 pm	فرنچ پروگرام
1-30 pm	سرائیکی سروس
2-30 pm	ملاقات
3-30 pm	انڈونیشین سروس
4-30 pm	سیرت صحابہ رسولؐ
5-00 pm	تلاوت، ایم۔ٹی۔اے ریویوز
6-00 pm	خطبہ جمعہ براہ راست
7-15 pm	درس حدیث
7-25 pm	بنگلہ ملاقات
8-30 pm	سیرت صحابہ رسولؐ
9-00 pm	خطبہ جمعہ
10-00 pm	انٹرویو
10-45 pm	فرنچ پروگرام
11-30 pm	عربی سروس

ہفتہ 3مارچ 2007ء

1-30 am	ایم۔ٹی۔اے سپیشل
2-10 am	خطبہ جمعہ
3-10 am	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
3-45 am	اردو ملاقات
5-00 am	تلاوت، درس حدیث، جماعتی خبریں
6-00 am	فرنچ سروس
6-20 am	لقاءمع العرب
7-30 am	خطبہ جمعہ
8-35 am	بنگلہ ملاقات
9-40 am	انٹرویو
10-30 am	سفر بذریہ ایم۔ٹی۔اے
11-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-05 pm	چلڈرنز کلاس
1-05 pm	سیرت صحابہ رسولؐ
1-40 pm	خطبہ جمعہ
2-40 pm	قرآن کوئز
3-00 pm	انڈونیشین سروس
3-55 pm	فرنچ سروس
5-00 pm	تلاوت، ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
5-55 pm	بنگالی سروس
7-00 pm	انتخاب سخن
8-00 pm	چلڈرنز کلاس
9-00 pm	مشاعرہ
10-00 pm	سوال وجواب
10-50 pm	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
11-30 pm	عربی سروس براہ راست (لائیو)

اتوار 4مارچ 2007ء

1-30 am	ایم۔ ٹی۔ اے بین الاقوامی جماعتی خبریں
2-05 am	چلڈرنز کلاس
3-05 am	سیرت رفقائے احمد
3-35 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
4-00 am	خطبہ جمعہ
5-05 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-05 am	قرآن کوئز
6-25 am	لقاءمع العرب
7-25 am	سیرت صحابہ رسولؐ
8-10 am	خطبہ جمعہ
9-20 am	مشاعرہ
10-00 am	قرآن کوئز
10-20 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
11-00 am	تلاوت، خبریں
11-50 am	بستان وقف نو
12-50 pm	عربی سیکھئے
1-35 pm	دورہ حضورانور
2-45 pm	انڈونیشین سروس
3-45 pm	خطبہ جمعہ
4-50 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 pm	بنگلہ پروگرام
6-55 pm	خطبہ جمعہ
8-00 pm	بستان وقف نو
9-10 pm	دورہ حضورانور
10-20 pm	سوال وجواب
11-30 pm	عربی سروس

جلد وصیتیں کریں

سیدنا حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں:۔

''پس تم جلد سے جلد وصیتیں کرو تا کہ جلد سے جلد نظام نو کی تعمیر ہو اور وہ مبارک دن آجائے جبکہ چاروں طرف ......اور احمدیت کا جھنڈا لہرانے لگے۔''

(مرسلہ سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد محترم چوہدری نذر محمد نذیر صاحب گولیکی (واقف زندگی) سیکرٹری گندم کمیٹی بقضائے الٰہی ہارٹ انٹرنیشنل راولپنڈی میں 18فروری 2007ء کو وفات پا گئے۔ آپ کی عمر 79سال تھی۔ آپ خدا کے فضل سے 1/7حصہ کے موصی تھے۔ آپ نے 1954ء سے 2004ء تک مختلف جگہوں پر 27سال صدر جماعت سیکرٹری مال اور دوسرے عہدوں پر کام کیا۔ محلّہ دارالشکر کے 14 سال صدر رہے۔ تادم واپسیں سیکرٹری گندم کمیٹی کی حیثیت سے کام کر رہے تھے۔ آپ نے اپنے پیچھے سوگوار اہلیہ محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ، 3بیٹے خاکسار، مکرم شوکت نذیر سندھو صاحب، مکرم خالد نذیر سندھو صاحب راولپنڈی، دو بیٹیاں مکرمہ کوثر پروین صاحبہ اہلیہ مکرم ناصر احمد رفیق صاحب مربی سلسلہ، مکرمہ عابدہ پروین صاحبہ اہلیہ مکرم کلیم احمد سعید صاحب کاشمیری مربی سلسلہ سپین، 4بھائی مکرم عطا محمد صاحب آف کھاریاں، مکرم سلطان احمد صاحب آف امریکہ، مکرم فضل احمد صاحب آف گولیکی اور مکرم عنایت اللہ صاحب آف ربوہ، 4پوتیاں، ایک نواسی اور 4نواسے چھوڑے ہیں۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے مورخہ 18فروری 2007ء کو بعد نماز مغرب پڑھائی اور بعد از تدفین بہشتی مقبرہ مکرم ملک خالد مسعود صاحب صدر مجلس کار پرداز ربوہ نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام اہل خانہ کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ عنایت فرمائے۔

تقریب شادی

مکرم فضل کریم قمر صاحب سیکرٹری مال فیکٹری ایریا احمد ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم مسرور احمد ساجد صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور کی شادی مورخہ 27دسمبر 2006ء کو محترمہ خولہ احمد مبارک صاحبہ بنت مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب مرحوم دارالعلوم غربی حلقہ صادق ربوہ کے ساتھ ہوئی۔ برات فیکٹری ایریا ربوہ سے لان دفاتر مجلس انصاراللہ مرکزیہ ربوہ گئی۔ اس سے قبل نکاح کا اعلان جلسہ سالانہ یو کے کے موقع پر 30جولائی 2006ء کو بعد نماز عشاء مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن نے مبلغ دولاکھ روپے حق مہر پر کیا۔ ازراہ شفقت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔ مورخہ 28دسمبر 2006ء کو الرفیع بینکوئیٹ ہال فیکٹری ایریا ربوہ میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا محترم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ نے رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کروائی۔ مکرم مسرور احمد ساجد صاحب مکرم میاں اللہ دتہ صاحب مرحوم کوٹ رحمت خان ضلع شیخوپورہ کے پوتے اور مکرم ماہی بخش صاحب مرحوم ڈیڑھ چک 29کے نواسے ہیں اور خولہ احمد مبارک صاحبہ مکرم چوہدری عثمان غنی صاحب چندر کے منگولے ضلع سیالکوٹ کی پوتی ہیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت کرے اور ہر شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

ضرورت واقفین زندگی اساتذہ

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ کو اپنے مختلف تعلیمی ادارہ جات کیلئے مندرجہ ذیل مضامین کی تدریس کیلئے واقفین اساتذہ (مرد وخواتین) کی ضرورت ہے۔ (i) ریاضی (ii) کیمسٹری۔ خواہشمند افراد جو مستقل وقف/تین سالہ وقف عارضی کرنا چاہتے ہوں اپنی درخواستیں بنام ناظر تعلیم، اپنی اسناد کی نقول اور مکرم صدر صاحب/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ مورخہ 28فروری 2007ء تک نظارت ہذا کو ارسال فرماویں۔ واقفین نو بھی وکالت وقف نو کے توسط سے اپنی درخواستیں ارسال کر سکتے ہیں۔ درخواست کیلئے اہلیت متعلقہ مضمون میں ماسٹرز ہے۔ نیز ربوہ میں اپنی رہائش کا انتظام ہونا چاہئے۔

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

مکرم عظمت اللہ خان صاحب فتو کے ضلع نارووال تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم شکر اللہ خان صاحب شوگر کے مریض ہیں اس وجہ سے ان کے ہاتھ اور پاؤں پر زخم ہوا۔ اور آپریشن سے ایک ہاتھ کی انگلی اور پاؤں کی انگلی کاٹنا پڑی۔ اب بلڈ پریشر کی زیادتی کی وجہ سے فالج کا اٹیک ہوا ہے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت وتندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

خدمت میں ایک اور قدم

ہمارے ادارہ میں ریفریجریشن، ائیر کنڈیشننگ، جنرل الیکٹریشن، ووڈ ورک اور پلمبنگ سے متعلقہ فٹنگ و ریپئیر کیلئے ہوم سروس کی سہولت میسر ہے۔ احباب استفادہ کیلئے درج ذیل پتہ پر رابطہ کریں۔

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 6/1 فیکٹری ایریا ربوہ

فون:6214578 موبائل:0333-6706920

(نگران دارالصناعۃ ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت-/4روپے

مکرم محمد شفیع خان صاحب

نظام وصیت کی برکات اور ذاتی مشاہدات

میرے والد مکرم محمد شہزادہ خان صاحب احمد نگر کے امام الصلوۃ تھے۔ والد صاحب نے جمعۃ المبارک کے روز قبل از نماز جمعہ میرا نکاح بیت الاحمد یہ احمد نگر میں پڑھایا۔ میں بعد از جمعہ ابھی گھر پہنچا ہی تھا کہ محترم محمد صادق کشمیری صاحب جو غالباً اس وقت دفتر مجلس کارپرداز میں کارکن تھے تشریف لائے اور مجھے مخاطب کر کے کہنے لگے تمہیں نکاح کی مبارکباد دینے آیا ہوں۔ پھر انہوں نے مجھے رسالہ الوصیت دیتے ہوئے کہا۔ اس خوشی کے موقعہ پر میں حضرت مسیح موعود کا مبارک پیغام تمہیں پہنچانے آیا ہوں کہ تم اور تمہاری بیوی اس بابرکت نظام میں شمولیت اختیار کر کے دین و دنیا میں سرخرو ہو جاؤ۔ میں نے رسالہ الوصیت لے کر رکھ لیا اور وعدہ کیا کہ میں اس کا مطالعہ کروں گا اور انشاء اللہ ایک سال بعد جب رخصتی ہوگی آپ سے رابطہ کروں گا۔

میں نوجوان تھا اور جذباتی بھی میں نے وہ رسالہ بار بار پڑھا اور ہر بار آنکھوں سے آنسوؤں کا سیل رواں جاری ہو گیا۔ رسالہ پر "پاک کلام" نوشتہ تھا اور اس میں حضرت مسیح موعود نے اپنی وفات کی خبر فرمائی تھی۔ ان پاک دلوں پر اس وقت کیا قیامت گزری ہو گی جب حضرت مسیح موعود نے اپنی جماعت کو اللہ تبارک تعالیٰ کے حکم پر لبیک کہتے ہوئے اپنی وفات کی خبر سنائی ہوگی اور پھر آپ نے افراد جماعت کے ٹوٹے ہوئے شکستہ دلوں کی ڈھارس بندھاتے ہوئے نظام خلافت کی خوشخبری سنائی اور ساتھ ہی آپ نے بابرکت نظام وصیت کے قیام کی نوید اللہ تبارک تعالیٰ سے خبر پا کر سنائی۔ بے شک جو الفاظ اس رسالہ میں حضور نے درج فرمائے یہ اللہ تبارک تعالیٰ کی بشارتوں سے منور ہیں۔ یہ الفاظ ایک عام انسان کے ہو ہی نہیں سکتے بلکہ صرف اللہ جل شانہ کے برگزیدہ مقرب مامور من اللہ ہی کے ہو سکتے ہیں جو اللہ تبارک تعالےٰ نے آپ کے قلب پاک پر نازل فرمائے۔

اقتباسات رسالہ الوصیت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"چونکہ خدائے عزوجل نے متواتر وحی سے مجھے خبر دی ہے کہ میرا زمانہ وفات نزدیک ہے اور اس بارے میں اس کی وحی اس قدر تواتر سے ہوئی کہ میری ہستی کو بنیاد سے ہلا دیا۔ اور اس زندگی کو میرے پر سرد کر دیا۔ اس لئے میں نے مناسب سمجھا کہ اپنے دوستوں اور ان تمام لوگوں کے لئے جو میرے کلام سے فائدہ اٹھانا چاہیں چند نصائح لکھوں۔"

(روحانی خزائن جلد نمبر 20 صفحہ نمبر 301)

آگے چل کر آپ فرماتے ہیں۔

"سوائے عزیزو! جبکہ قدیم سے سنت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کر کے دکھلا دے۔ سو اب ممکن نہیں ہے کہ خدا تعالیٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کر دیوے۔ اس لئے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی غمگین مت ہو اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا۔ اور وہ دوسری قدرت نہیں آ سکتی جب تک میں نہ جاؤں۔ لیکن میں جب جاؤں گا تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی۔"

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد نمبر 20 صفحہ نمبر 305)

آگے چل کر آپ فرماتے ہیں۔

"مجھے ایک جگہ دکھلا دی گئی کہ یہ تیری قبر کی جگہ ہو گی۔ ایک فرشتہ میں نے دیکھا کہ وہ زمین کو ناپ رہا ہے۔ تب ایک مقام پر اس نے پہنچ کر مجھے کہا کہ یہ تیری قبر کی جگہ ہے پھر ایک جگہ مجھے ایک قبر دکھلائی گئی کہ وہ چاندی سے زیادہ چمکتی تھی اور اس کی تمام مٹی چاندی کی تھی۔ تب مجھے کہا گیا کہ یہ تیری قبر ہے۔ اور ایک جگہ مجھے دکھائی گئی اور اس کا نام بہشتی مقبرہ رکھا گیا۔ اور ظاہر کیا گیا کہ وہ ان برگزیدہ جماعت کے لوگوں کی قبریں ہیں جو بہشتی ہیں۔"

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد نمبر 20 صفحہ 316)

"میں دعا کرتا ہوں کہ خدا اس میں برکت دے اور اسی کو بہشتی مقبرہ بنا دے اور یہ اس جماعت کے پاک دل لوگوں کی خواب گاہ ہو جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کر لیا اور دنیا کی محبت چھوڑ دی۔ اور خدا کے لئے ہو گئے اور پاک تبدیلی اپنے اندر پیدا کر لی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کی طرح وفاداری اور صدق کا نمونہ دکھلایا۔ آمین یارب العالمین"

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد نمبر 20 صفحہ 316)

"پھر میں تیسری دفعہ دعا کرتا ہوں کہ اے میرے قادر کریم! اے خدائے غفور و رحیم! تو صرف ان لوگوں کو اس جگہ قبروں کی جگہ دے جو تیرے اس فرستادہ پر سچا ایمان رکھتے ہیں اور کوئی نفاق اور غرض نفسانی اور بدظنی اپنے اندر نہیں رکھتے اور جیسا کہ حق ایمان اور اطاعت کا ہے بجا لاتے ہیں۔ اور تیرے لئے اور تیری راہ میں اپنے دلوں میں جان فدا کر چکے ہیں جن سے تو راضی ہے۔ اور جن کو تو جانتا ہے کہ وہ بکلی تیری محبت میں کھوئے گئے۔ اور تیرے فرستادہ سے وفاداری اور پورے ادب اور انشراحی ایمان کے ساتھ محبت اور جانفشانی کا تعلق رکھتے ہیں۔ آمین یارب العالمین"

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد نمبر 20 صفحہ 316-317)

میرا دل و دماغ رسالہ الوصیت کے ارشادات مبارکہ سے پوری طرح منور ہو چکا تھا۔ جب نکاح کے ایک سال بعد رخصتی کے لئے احمد نگر آیا تو میں نے اپنے دل میں ارادہ کر لیا کہ میں اور میری بیوی دونوں بغیر کسی تاخیر کے نظام وصیت کے بابرکت ابدی فیوض و برکات سے حصہ پانے والوں شامل ہو جائیں گے۔ انشاء اللہ

شادی ہونے پر اپنی بیوی کو کچھ روپے سلامی میں دئے اور میں نے اس سے کہا تم ان پیسوں کو تھوڑے نہ سمجھو میں تمہیں انہی تھوڑے روپوں میں ڈھیروں خیر و برکت اور فیوض و برکات کے سرچشمے لے کر دوں گا۔ وہ یہ سن کر بہت حیران ہوئی کہ آخر ان چند روپوں میں وہ کونسی خیر و برکت کی دولت ہے جو میرے خاوند مجھے لے کر دیں گے۔

اگلی صبح میں محترم صادق کشمیری صاحب ساکن احمد نگر کے پاس بعد از نماز فجر گیا ان سے وصیت کے فارم لایا۔ جو میں نے اور میری بیوی نے پُر کئے میں نے بیوی سے کہا وہ چند روپے جو بطور سلامی میں نے تم کو دئے تھے وہ تم اپنی طرف سے نظام وصیت میں شمولیت کے لئے شرط اول کے طور پر ادا کر دو اس طرح اللہ تبارک تعالیٰ نے ہم دونوں کو وصیت کے بابرکت نظام میں شمولیت کی توفیق عطا فرمائی۔ الحمد للہ

میں خداوند تعالیٰ جل شانہ جس کی قدرتوں کا شمار ممکن نہیں جس کے قبضے میں میری جان ہے اس کو حاضر ناظر جان کر بخدا کہتا ہوں کہ نظام وصیت میں شمولیت کی برکت سے اللہ تبارک تعالیٰ نے احمدیت کے طفیل مجھ پر اتنا فضل فرمایا ہے کہ جس کا شکر ادا کرنے کے لئے میرے پاس الفاظ نہیں۔ کہاں کچے، دو کمرے کے ٹوٹے پھوٹے گھر میں رہنے والا کم علم غریب شخص، کہاں اللہ تبارک تعالیٰ کے خاص فضلوں سے مالا مال انسان جو نظام وصیت میں شمولیت سے قبل میٹرک پاس ایک 90 روپے ماہوار تنخواہ پر کلرک تھا اور وصیت کے بعد اللہ تبارک تعالےٰ کی عطا کردہ توفیق سے دوران ملازمت بی اے۔ ایل ایل۔ بی تک تعلیم حاصل کر کے افسر کے عہدے تک ترقی کی اور ریٹائر ہوا۔

میری بیٹیاں ماشاء اللہ دینی گھرانوں میں بیاہی گئیں۔ انہیں اللہ تبارک تعالیٰ نے آسائش دی۔ نرینہ اولاد اور بیٹیوں سے آباد کیا۔

بیٹوں کو بھی اللہ تبارک تعالیٰ نے خادم دین نیک گھرانوں سے بیویاں دیں جو اللہ کے فضل سے بیٹے اور بیٹیوں کی نعمت سے مالا مال اور آسائشوں سے شاد باد ہیں۔ میرے بیٹوں نے بھی اپنی شادی ہونے پر بیویوں سمیت نظام وصیت میں شامل ہونے کی سعادت حاصل کی۔

زیارت مرکز کے روح پرور مناظر

زیارت مرکز کے لئے اللہ تبارک تعالیٰ توفیق عطا فرماتا ہے اڈے پر اترتے ہیں تو سب سے پہلے بہشتی مقبرہ کی طرف دل کھنچتا ہے۔ صدر دروازہ پر جلی حروف میں کندہ ہے "السلام علیکم یا اھل القبور" بس پھر کیا ہے دل پر ایک رقت طاری ہو جاتی ہے۔ اللہ تبارک تعالیٰ کے حضور قربانی پیش کرنے والے احمدیت کے پروانوں کی قبریں قطاروں میں بنی ہوئی ہیں یوں محسوس ہونے لگتا ہے کہ یہ قبرستان نہیں بلکہ نیک ارواح کا ایک شہر آباد ہے۔ جس پر شب و روز دنیا بھر سے آنے والے زائرین سلامتی بھیجتے ہیں۔ اور ان کی بلندی درجات کے لئے ہزاروں ہاتھ بارگاہ ایزدی میں اٹھتے ہیں۔

سب سے پہلے احاطہ خاص میں داخل ہو کر حضرت مصلح موعود کے مزار اقدس پر دعا کے لئے ہاتھ اٹھتے ہیں۔ یارب انہوں نے ساری عمر تیرے دین کی خدمت کی۔ اپنے آرام چھوڑ کر رات دن تیرے دین کی خدمت میں لگے رہے اور پھر تیرے نام پر قربان ہو گئے۔ یہاں دعاؤں کی ایک رقت آمیز لہر پیدا ہوتی ہے کہ آنسو روکنے سے نہیں رکتے۔ پھر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے مزار پر آنسوؤں کے ساتھ رقت آمیز دعائیں اور پھر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے کتبہ مبارک کے سامنے رقت آمیز دلسوز دعائیں نکلتی ہیں پھر حضرت اماں جان، حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی ازواج کے مزارات پر دعاؤں کے لئے ہاتھ اٹھتے ہیں کہ انہوں نے کیسے نامساعد حالات میں دین کے پروانوں کی طرح سادہ پاکیزہ زندگی دین کی خدمت میں گزار دی۔

اس کے بعد دوسری رو میں حضرت میاں بشیر احمد صاحب اور حضرت میاں شریف احمد صاحب کے مزارات مقدسہ پر دعا کے لئے ہاتھ اٹھتے ہیں۔ اس کے بعد علاوہ خاندان حضرت مسیح موعود کی نیک پاکیزہ ہستیوں کے مزارات ہیں جن پر ہاتھ دعاؤں کے لئے بے اختیار اٹھ جاتے ہیں۔

اسی طرح حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کا مزار ہے جن کی دینی قربانیوں نے انہیں ایک ایسا لازوال مقام عطا کیا کہ آپ نے خاندان مسیح موعود کے احاطہ خاص میں اللہ تبارک تعالےٰ کے خاص فضل سے جگہ پائی۔

احاطہ خاص سے نکل کر دعا گو زائرین احاطہ خاص کے چاروں اطراف واقع رفقاء حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ اور جید علماء اور بزرگان کے مزارات پر دعاؤں کے پھول نچھاور کر کے پھر اپنے عزیز و اقارب کے مزارات پر جا کر اپنی دعاؤں میں ان کی

باقی صفحہ 4 پر

مکرم عبدالمالک صاحب

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

دانشوروں کی نظر میں

میکائیل ایچ ہارٹ

امریکن مصنف میکائیل ایچ ہارٹ نے اپنی کتاب دی ہنڈرڈ میں لکھا:۔

''آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم (حضرت عیسیٰ کے برعکس) مذہبی پیشوا ہونے کے ساتھ ساتھ دنیوی راہنما بھی تھے بلکہ حقیقت میں عرب فتوحات کے پس پردہ اصل جذبہ محرکہ ہونے کی حیثیت میں وہ ہمہ وقت دنیا کے سب سے زیادہ بااثر سیاسی راہنما کا درجہ رکھتے ہیں۔''

(The Hundred By Michael H.Hart p-39-40)

مہاتما گاندھی

گاندھی جی نے کہا:۔

''وہ (رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم) روحانی پیشوا تھے بلکہ ان کی تعلیمات کے بارے میں میں سمجھتا ہوں کسی روحانی پیشوا نے خدا کی بادشاہت کا پیغام ایسا جامع اور مانع نہیں سنایا جیسا کہ پیغمبر اسلام نے۔''

(رسالہ ایمان پٹی ضلع لاہور اگست 1936ء)

ڈاکٹر ڈی رائٹ

ڈاکٹر ڈی رائٹ نے کہا:۔

''محمدؐ اپنی ذات اور قوم کے لئے نہیں بلکہ دنیائے ارضی کے لئے ابر رحمت تھے۔ تاریخ میں کسی ایسے شخص کی مثال موجود نہیں جس نے احکام خداوندی کو اس مستحسن طریقہ سے انجام دیا ہو۔''

(اسلامک ریویو اینڈ مسلم انڈیا فروری 1920ء)

ماسٹر تارا سنگھ

ماسٹر تارا سنگھ صدر سکھ لیگ نے کہا:

''جب کوئی مجھ سے یہ کہتا ہے کہ محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے تلوار کے زور سے اپنا مذہب پھیلایا تھا تو مجھے اس شخص کی کم فہمی پر ہنسی آتی ہے''۔

(اخبار الامان دہلی 17 جولائی 1932ء)

مسٹر ایچ جی ویلز

مسٹر ایچ جی ویلز مورخ انگلستان لکھتا ہے:۔

''محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) سے قبل عربوں کا ذہن و دماغ مٹی ہو رہا تھا۔ وہ شاعری اور مذہبی مباحثات میں مبتلا تھے مگر پیغمبر اسلام کے مبعوث ہوتے ہی ان کی قومی اور نسلی کامیابیوں نے ان میں وہ ولولہ پیدا کر دیا کہ تھوڑے ہی دنوں کے اندر ان کے ذہن و دماغ میں وہ روشنی اور چمک دمک پیدا ہوگئی کہ یونانیوں کے بہترین دور کے لگ بھگ پہنچ گئی۔''

(الامان دہلی بحوالہ سٹار آف انڈیا مئی 1936ء)

مسٹر ہولڈرسن

مسٹر ہولڈرسن کہتا ہے:

''حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا پھیلایا ہوا مذہب بالکل واضح اور صاف ہے وہ ایک جامع مانع عقیدہ ہے جو ایک ہی کتاب یعنی قرآن پاک پر مبنی ہے۔ وہ سختی کے ساتھ توحید کا مذہب ہے۔''

(رسالہ پیشوا ربیع الاول 1356ھ)

مسٹر مانگ تو نگ

پیشوائے اعظم بدھ مذہب مانگ تو نگ صاحب بیان کرتے ہیں کہ:

''حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا ظہور انسان پر خدا کی ایک رحمت کا ہے۔ لوگ کتنا ہی انکار کریں مگر آپ کی اصلاحات عظیمہ سے چشم پوشی ممکن نہیں۔ ہم بدھی لوگ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) سے محبت کرتے ہیں اور ان کا احترام کرتے ہیں۔''

(کتاب معجزات اسلام ص 66)

ولیم میکنیل

ولیم میکنیل لکھتا ہے:۔

''رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) پہلے اور آخری نبی ہیں جنہیں سب سے زیادہ کامیابیاں حاصل ہوئیں۔ آپ سے پہلے آنے والے کسی نبی یا بعد میں آنے والے کسی بھی ولی کو کبھی اتنی جلدی اور اتنی عظیم کامیابیاں حاصل نہیں ہوئیں۔''

(کتاب دی رائز آف ویسٹ)

منٹگمری واٹ

منٹگمری واٹ اپنی کتاب محمد پرافٹ اینڈ سٹیٹسمین میں لکھتا ہے کہ:۔

''محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی سوانح حیات اور اسلام کی ابتدائی تاریخ پر جتنا غور کریں اتنا ہی آپ کی کامیابیوں کی وسعت پر حیرت ہوتی ہے۔

قدرت نے آپ کو وہ مواقع مہیا کئے جو بہت کم مشاہیر کو حاصل ہوتے ہیں اور یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ آپ ہی اپنے زمانے کے محسن تھے۔''

☆☆☆

خدا اپنی قدرت سے پہچانا جاتا ہے

اگر زمین کا حجم اور سورج سے فاصلہ کم و بیش ہوتا تو......

کائنات کے مقابلہ میں ہمارا کرہ ارض ہے تو ذرۂ بے مقدار لیکن اسے حقیر نہ سمجھو۔ اس کے محل وقوع قد و قامت اور جھکاؤ میں ساری رعنائی اور خوبصورتی سمٹی ہوئی ہے۔ ایک ممتاز سائنسدان فرینگ ایلن جو کہ کینیڈا کی یونیورسٹی میں حیاتی طبیعات کے پروفیسر ہیں اپنے ایک مقالہ میں لکھتے ہیں:۔

'' بعض لوگ فضائے بسیط کی بے اندازہ پہنائیوں میں اس ذرا سے کرہ زمین کا کچھ اس طرح ذکر کرتے ہیں جیسے یہ بڑی انمل اور بے جوڑ سی بات ہے لیکن انہیں اس کا اندازہ نہیں کہ اگر اس کا حجم کم و بیش ہوتا تو اس میں زندگی محال ہو جاتی۔ اگر یہ کرہ ارض چاند جتنا چھوٹا ہوتا یعنی اس کا قطر اصل کی نسبت 1/4 ہو تو اس کی کشش ثقل زمین کی موجودہ کشش ثقل کا 1/6 رہ جاتی۔ اس میں ہوا اور پانی کا وجود ممکن نہ رہتا۔ اس میں درجہ حرارت بڑھتا تو انتہائی حد تک پہنچتا اور گرتا تو انتہائی حد تک گرتا۔ اس کے برعکس اگر کرہ ارض کا قطر موجودہ کی نسبت دوگنا ہوتا تو اس کی موجودہ سطح کے مقابلہ میں چارگنی وسیع ہو جاتی، کشش ثقل دوگنی ہو جاتی۔ ہوا کے غلاف کا حجم خطرناک حد تک گھٹ جاتا اور اس کے دباؤ میں فی انچ 15 تا 30 پونڈ کا اضافہ ہو جاتا۔ جس کا ردعمل زندگی پر نہایت مہلک ہوتا۔ ہمیشہ سرد رہنے والے رقبوں میں نمایاں اضافہ ہو جاتا اور بہت تھوڑے ایسے علاقے باقی رہ جاتے جہاں زندگی اور آبادی ممکن ہو سکتی۔ ایک علاقے کے رہنے والے دوسرے علاقے کے لوگوں سے بالکل کٹ جاتے۔ ذرائع رسل و رسائل اور ایک علاقے سے دوسرے علاقے میں آمد و رفت مشکل بلکہ تقریباً ناممکن ہو جاتی۔

اگر ہماری زمین سورج جتنی بڑی ہوتی اور اس کی کثافت برقرار رہتی تو اس کی کشش ثقل ڈیڑھ گنی ہو جاتی۔ ہوا کے غلاف کی دبازت گھٹ کر پانچ سو میل کی بجائے صرف چار میل رہ جاتی۔ پانی کا بھاپ میں تبدیل ہونا ممکن نہ رہتا۔ اور ہوا کا دباؤ ایک ٹن فی مربع انچ تک جا پہنچتا۔ ایک پونڈ وزنی جانور کا وزن بڑھ کر ایک سو پچاس پونڈ ہو جاتا۔ انسان کا جسم گھٹ کر گلہری کے برابر رہ جاتا اور اس مخلوق میں کسی قسم کی ذہنی زندگی اور اس کی نشو و نما ناممکن ہو جاتی۔

اس کے برخلاف اگر زمین کا سورج سے موجودہ فاصلہ بڑھا کر دوگنا کر دیا جاتا تو سورج سے حاصل ہونے والی حرارت کی مقدار گھٹ کر صرف ایک چوتھائی رہ جاتی۔ اس کی گردش کی رفتار نصف رہ جاتی۔ موسم سرما کا دور طویل ہو کر دوگنا ہو جاتا اور زندگی منجمد ہو کر رہ جاتی۔

اگر سورج اور زمین کا درمیانی فاصلہ گھٹا کر نصف کر دیا جاتا تو سورج سے حاصل ہونے والی حرارت چارگنی ہو جاتی۔ زمین کی رفتار گردش دوگنی تیز ہو جاتی۔ موسموں میں اول تو تغیر کا امکان نہ رہتا اور اگر سردی کا موسم آتا بھی تو اس کی مدت نصف رہ جاتی اور کرہ ارض پر تپش اس درجہ بڑھ جاتی کہ اس میں زندگی کا برقرار رہنا ممکن نہ ہوتا۔

کرہ زمین کی موجودہ جسامت اس کے سورج سے موجودہ فاصلے اور اس کی مقررہ رفتار گردش کے برقرار رہنے ہی کا یہ نتیجہ ہے کہ اس زمین پر جینا ممکن ہے اور بنی نوع انسان طبعی، ذہنی اور روحانی زندگی کی مسرتوں سے ہمکنار ہے۔

(''خدا موجود ہے'' مرتبہ جان کلوور مون زما اردو ترجمہ صفحہ 30-31)

(بقیہ صفحہ 3)

بلندی درجات کے لئے آنسو بہاتے ہیں اور آخر میں الوداع ہوتے وقت قبرستان کے تمام مکینوں کے لئے اجتماعی دعا کے لئے ہاتھ اٹھتے ہیں۔

خدا کی شان ہے کہ مسیح موعود کے پروانوں میں بڑے بڑے ڈاکٹر انجینئر اور سائنسدان سبھی یہاں ہیں جو شب و روز ہر آنے والے کی دعاؤں سے مستفید ہوتے رہتے ہیں اور یہ دعاؤں کا سلسلہ قیامت تک جاری و ساری رہے گا۔

یہ سب کچھ وصیت کے بابرکت نظام میں شمولیت سے ہی ممکن ہے۔ نہ صرف آپ اپنے پیاروں کے درجات کی بلندی کے لئے خود دعا کریں بلکہ ہر آنے والا بھی سب کے لئے دعائے مغفرت کرے جبکہ حضرت مسیح موعود نے رسالہ الوصیت میں اس مقبرے میں مدفون لوگوں کے لئے بار بار بخشش کی دعا فرمائی ہے۔

پس اگر ایک احمدی اپنی زندگی میں مالی قربانی کرے تو اس کا صلہ نہ صرف اس عارضی زندگی میں اسے اللہ تبارک تعالیٰ دیتا ہے بلکہ قیامت تک ایک دعا اس کے درجات کی بلندی کے لئے جاری رہتی ہے اور یہ سعادت موصی خوش نصیب کو ہی حاصل ہوتی ہے۔ یہ دنیا نہایت عارضی ہے یہاں کی دولت کو ثبات نہیں اگر یہی دولت آخرت کا سرمایہ بن جائے تو کیا ہی اچھا ہو۔ پس میری دعا ہے کہ اللہ تبارک تعالیٰ افراد جماعت کو اس بابرکت عالمی نظام میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ماخوذ

گلاب کے طبی اور معاشی فائدے

انسانی تاریخ میں گلاب، محبت، پاکیزگی، خلوص، تحریک اور ولولے، حسن لطافت، رحم و تلطف، روحانیت اور عیش پرستی کی علامت رہا ہے۔ وسط ایشیا اس کا اصل وطن قرار دیا جاتا ہے۔ چین، ہندوستان، ایران، شام، مصر، یونان کی طب کی قدیم کتب میں اس کا ذکر ملتا ہے۔

گلاب ہمیشہ سے تہذیبوں پر جمالیاتی، معاشی، طبی، مذہبی اور روحانی اعتبار سے اثر انداز چلا آرہا ہے۔ اس میں سے بہت سے پہلو افسانوی ہیں۔ انہیں سائنٹفک قرار نہیں دیا جاسکتا، لیکن اس میں کوئی شک نہیں کہ اس کے جسمانی اور جذباتی اثرات مسلمہ چلے آرہے ہیں۔ گلاب کی رنگت ہو کہ خوشبو اور اس کی نرم و نازک پنکھڑیاں اس کے پتے اور اس کے بیجوں کے گودے دار کیسے (HIPS) دواؤں تیلوں اور حسن افزا کریموں کے علاوہ کھانوں اور مٹھائیوں کی تیاری میں استعمال ہوتے ہیں۔

گلاب کا قدیم لاطینی نام 'روزا' ہے۔ عربی میں اسے ورد، فارسی میں نسرین، اردو میں گلاب کہتے ہیں۔ گلاب کے لئے آرمینی لفظ بھی وَرد ہے۔ (طب میں اس کی پتیوں سے تیار ہونے والا ملین شربت، شربت وردمکرر، کہلاتا ہے۔ ہر قسم کے ورم کے لئے استعمال ہونے والی مشہور دوا، معجون دبید الورد کہلاتی ہے۔ مدیر) اس کا تیل فارسی میں عطر اور عربی میں عِطر کہلاتا ہے۔ جس کے معنی میٹھی دلفریب خوشبو ہوتے ہیں۔

عمومی خصوصیات

گلاب کی مختلف اقسام ہوتی ہیں۔ دوسرے پودوں کے مقابلے میں اس کی اپنی منفرد خصوصیات ہوتی ہیں، اس کے تنے کانٹوں سے بھرے ہوتے ہیں، اسی طرح اس کے تخم کے کیسے اور پتوں کا بھی اپنا مخصوص انداز ہوتا ہے۔ جنگلی گلاب روزا کی پیوند کاری کے ذریعے سے کئی رنگ کے گہرے، زرد، ہلکے گلابی، سفید، ہلکے زرد، گلاب کی اقسام تیار کی گئی ہیں۔ ایشیا اور چین میں جنگلی اقسام بکثرت پیدا ہوتی ہیں۔ اب تو اس کی نارنجی، جامنی، بھوری سبز بلکہ نیلی اور سیاہ اقسام بھی تیار ہوگئی ہیں۔ اب دورنگی اور کثیر رنگ گلاب کی اقسام بھی تیار ہو رہی ہیں۔ اس کی معلوم 250 اقسام ہیں اور اسے کاشت کرنے والوں کی تعداد لاکھوں میں ہے۔

تاریخ

گلاب کی عمر 20 ملین سال بتائی جاتی ہے۔ اس کے ثبوت لاکھوں سال پرانے فوسلز سے ملتے ہیں۔ خیال یہ ہے کہ زمین پر انسان کی آمد سے پہلے گلاب موجود تھا۔

قدیم ترین پودا

گلاب کا قدیم ترین پودا جرمنی میں موجود ہے، دوسری جنگ عظیم میں بمباری سے اسے نقصان ضرور پہنچا، لیکن یہ تباہ نہیں ہوا۔ روایت ہے کہ جرمنی کا بادشاہ، قیصر لڈوگ بہت مذہبی تھا۔ ایک دفعہ شکار کے دوران وہ اپنے ساتھیوں سے بچھڑ گیا اور اس نے رات جنگل میں گزاری۔ اگلے دن قلعہ پہنچ کر اسے یاد آیا کہ وہ ایک متبرک یادگار شے، جنگل ہی میں بھول آیا ہے۔ اسے لینے کے لئے وہ دوبارہ جنگل میں پہنچا تو وہ یادگار، گلاب کے ایک پودے کے نیچے ملی جس کے قریب اس نے رات بسر کی تھی۔ گلاب کے پودے نے یہ شے اسے دینے سے انکار کر دیا اس پر لڈوگ نے اس جگہ ایک گرجا بنانے کا عہد کیا۔ اس کی تعمیر 815 عیسوی میں مکمل ہوئی۔ جنگ کے دوران بمباری کے باوجود یہ پودا صحیح سلامت موجود ہے۔

بین الاقوامی پھول

گلاب امریکہ کے علاوہ کینیڈا کے ایک صوبے کا سرکاری پھول ہے۔ یہ امریکہ کی بھی تین ریاستوں کا قومی پھول ہے۔ تاریخ انگلستان میں بھی ''گلاب کی جنگوں'' (Wars of Roses) کا ذکر درج ہے۔ گلاب، ماہ جون کے لئے بھی مخصوص ہے۔

ادبی اہمیت

دنیا کے کم و بیش تمام زبانوں کے ادب میں گلاب کا پھول امتیازی مقام رکھتا ہے۔

فارسی اور اردو ادب میں گل و بلبل کی داستان ایک مخصوص اصطلاح کی حیثیت رکھتی ہے۔ لاتعداد اشعار میں اس کا اظہار موجود ملتا ہے۔

مذہبی اہمیت

قدیم یونان و روم میں پھولوں کو بڑی اہمیت حاصل رہی، لیکن ان سب میں نمایاں مقام گلاب کو حاصل رہا ہے اسے حسن و محبت، فن اور تخلیق کی دیوی، افروڈائٹ کا پسندیدہ پھول قرار دیا جاتا ہے۔

اگرچہ ابتدائی دور میں عیسائی مذہبی پیشوا گرجا گھروں میں گلاب لانے کے مخالف تھے، لیکن بعد میں اسے مذہبی حیثیت حاصل ہوگئی۔ اس کی پانچ پنکھڑیاں حضرت عیسیٰؑ کے پانچ زخموں سے منسوب کی گئیں اور سفید گلاب کا تعلق حضرت مریمؑ کی دوشیزگی کی علامت قرار دیا گیا۔ اس کا اثر قدیم گرجا گھروں کی تعمیر میں بھی دیکھا جاسکتا ہے، چھتوں، شہتیروں وغیرہ پر گلاب کے تراشے ہوئے پھول اس کا ثبوت ہیں۔

قدیم عرب میں گلاب کو اعلیٰ ترین روحانی کمال کی علامت سمجھا جاتا تھا۔ گلاب کی خوشبو کو آج بھی اسلامی تہذیبوں میں بڑا اہم مقام حاصل ہے۔ عرب ملکوں میں اسے کمروں کو معطر کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

روایتی استعمال

روم میں گلاب اگانے کے لئے خصوصی گرم کمرے بنائے جاتے تھے، جنہیں گرم پانی کی نلکیوں کے ذریعے سے گرم رکھ کر بے موسم گلاب کے پھول حاصل کئے جاتے تھے۔ اہم لوگوں کو اس کے ہار ہی نہیں پہنائے جاتے تھے بلکہ بستروں پر اس کی پتیاں بکھیری جاتی تھیں۔ شراب کے پیالوں میں اس کی پتیاں ڈالی جاتی تھیں اور مہمانوں پر بھی پنکھڑیوں کی بارش کی جاتی تھی۔ ایک شہنشاہ، ایلا گابالوس (222-218 عیسوی) کی شاہی ضیافت میں چھتوں کے روزنوں سے مہمانوں پر اتنی پنکھڑیاں نچھاور کی گئیں کہ ان کا دم گھٹنے لگا۔

انگلستان کے شاہی گھرانے میں بھی گلاب کو بڑی اہمیت حاصل رہی۔ گلاب کی جنگوں (1461ء) کے وقت سے گلاب برطانیہ کا نشان چلا آتا ہے۔

یورپ اور مغربی ایشیا میں گلاب کا عرق، شامی گلاب سے کشید کیا جاتا تھا۔ کئی صدیوں (قبل مسیح) پہلے عرق گلاب کے استعمال کا رواج غالباً عرب اور ایران سے شروع ہوا۔ قدیم فرانس میں اس کی خشک پتیاں کم از کم تین ہزار سال پہلے سے آرائش جمال اور حسن افزائی کے لئے استعمال ہو رہی ہیں۔

گلاب کی جمالیاتی اہمیت

گلاب کے پھولوں سے باغ و چمن آراستہ کرنے کا سلسلہ چین سے شروع ہوا۔ چھٹی صدی قبل مسیح میں شاہی باغ اس سے آراستہ کئے جاتے تھے جن میں اس کی نت نئی اقسام اگائی جاتی تھیں جو یورپ میں نہیں ملتی تھیں۔

گلاب مختلف رنگوں کے علاوہ مختلف سائز کے بھی ہوتے ہیں۔ طشتری کے سائز کے بڑے گلابوں کے علاوہ اتنے چھوٹے گلاب بھی ہوتے ہیں، جنہیں انگوٹھی میں سے بآسانی گزارا جاسکتا ہے۔ پودوں کے علاوہ اس کی بیلیں بھی ہوتی ہیں۔

یورپ میں نپولین کی ملکہ، جوزے فین نے گلاب کی کئی نئی اقسام کو فروغ دیا۔ مشرق سے مغرب کی طرف گلاب کے سفر کا آغاز چین سے ہوا۔ مغرب میں بھی اس کی کاشت ملکوں ملکوں پھیلتی چلی گئی۔ اس اعتبار سے گلاب کو بجا طور پر ایک اہم علامتِ تہذیب، قرار دینا درست ہے۔ اسی طرح اس کے استعمالات کی فہرست بھی بہت طویل ہے۔

گلاب کا اساسی تیل

عطرِ گلاب کا شمار دنیا کے اہم ترین خوشبودار تیلوں میں ہوتا ہے جو اس کی پنکھڑیوں سے حاصل کیا جاتا ہے۔ گلاب کا عطر دنیا کا بہترین اور قدیم ترین خوشبودار روغن ہے۔ دمشق کے 30 گلابوں کی پنکھڑیوں سے عطر گلاب کی ایک بوند حاصل کی جاتی ہے۔ اس کی تیاری کا اہم مرکز، بلغاریہ ہے جو دنیا کا تین چوتھائی عطر گلاب فراہم کرتا ہے۔ اس کے علاوہ اب ترکی اور مراکش بھی اس کے اہم مرکز ہیں۔ گلاب دمشق، گلاب کی ایک نوع ہے۔

برصغیر میں عطر گلاب کی دریافت مغل شہنشاہ نورالدین جہانگیر کی چہیتی ملکہ نور جہاں سے منسوب کی جاتی ہے۔ روایت ہے کہ شہنشاہ کے حکم سے اس کی شادی کی خوشی میں شاہی باغ کی نہر میں بکثرت گلاب کے پھول ڈال دیئے گئے تھے۔ ملکہ نے اس پانی میں جب ہاتھ ڈالا تو گلاب کے تیل سے اس کے ہاتھ مہک گئے۔ شہنشاہ جہانگیر نے اس دریافت اور شادی کی خوشی میں اس کے عطر کی تیاری کا حکم جاری کر دیا۔

عرقِ گلاب

اسے خوشبو کے علاوہ دوا کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ مذہبی اور شادی بیاہ کی تقاریب میں اسے چھڑکا جاتا ہے۔

روغنِ گل

تِل کے گرم تیل میں اس کی پتیاں شامل کر کے یہ تیل تیار کیا جاتا ہے۔ بالوں میں لگانے کے علاوہ اسے طبی مقاصد کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ گرمی کے دماغی امراض سرسام وغیرہ میں یہ زیادہ استعمال ہوتا ہے۔

گرمیوں کا مشروب

سائے میں خشک کی ہوئی پنکھڑی سے گرمیوں میں ٹھنڈا شربت تیار کیا جاتا ہے۔

دیگر اشیاء

ان میں گلاب کے کیسہ تخم (HIPS) کا جام اور مارملیڈ، کلیوں کا اچار جو سرکے اور چینی سے بنتا ہے، گلاب کی خوشبو والی شراب، گلاب کا مرہم وغیرہ شامل ہیں۔ کبھی سگریٹ سازی میں بھی گلاب کی پتیوں کے فلٹر استعمال ہوتے تھے۔

طبی اہمیت

زمانۂ قدیم میں گلاب اور اس کی دوائی خاصیتوں اور فوائد کے بارے میں روایات بہت عام تھیں۔ ڈاکٹر لنڈلے نے گلاب کے موضوع پر اپنے مقالے میں صرف گلاب کے بارے میں ایک الگ قرابادین

(فارما کوپیا) مرتب کرنے کی ضرورت پر زور دیا تھا۔ عرق وعطر کی کشید سے پہلے، گلاب کے تمام اجزا علاجی مقاصد کے لئے استعمال ہوتے تھے۔

روغنِ گلاب کی خصوصیات

یہ مانعِ پستی، دافع ورم، جراثیم کش، مانع تشنج، دافع دق وسل ہوتا ہے۔ اس میں وائرس اور پھپھوندی دور کرنے کی صلاحیت بھی ہوتی ہے۔ گلاب کے روغن میں زخم بھرنے، پیشاب صاف لانے، بدبو دور کرنے، تقویت باہ کی خاصیت بھی پائی جاتی ہے۔ گلاب کا روغن بھوک لگاتا، قبض دور کرتا اور تسکین بخش ہوتا ہے۔ یہ ایک بہت مؤثر مقوی قلب، جگر، رحم اور معدہ ہوتا ہے۔ گلاب سے توانائی کے علاوہ صحت و تندرستی کے احساس میں بھی اضافہ ہوجاتا ہے۔

روغن گلاب میں سمی اثرات نہیں ہوتے اس اعتبار سے یہ محفوظ ہوتا ہے۔ اسی طرح حمل کے دوران جنین پر بھی اس کے مضر اثرات مرتب نہیں ہوتے۔ خالص عطر گلاب کے لگانے سے بعض لوگ ہلکی خارش محسوس کرسکتے ہیں اس کے کھانے سے بھی کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔ لیبارٹری ٹسٹ میں بھی اس کی مانع وائرس صلاحیت کی توثیق ہوئی ہے۔

عرق گلاب

اس کے اثرات بھی روغن گلاب جیسے ہی ہوتے ہیں۔ اس کی لطیف خوشبو فرحت بخشتی ہے اور اس میں شامل قدرتی تیزاب، مؤثر مانع ورم ہونے کی وجہ سے جلد کا اچھا محافظ ثابت ہوتا ہے۔ خشک اور نازک جلد کا عرق گلاب اچھا معاون ہوتا ہے۔ آنکھوں کی سوجن اور جلن اس سے دور ہوتی ہے۔

روغن گلاب کے طبی استعمال

جلد

روغن گلاب (روز آئل) خشک اور شکستہ جلد کے علاوہ ایگزیما اور حساس جلد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ جلد کی خشکی، خارش اور ورم بھی دور ہوتا ہے، بوڑھی ہوتی جلد پر اس کی مالش بہت مفید ثابت ہوتی ہے، یعنی جھریاں کم بنتی ہیں۔ روغن گلاب سے تیار کیا ہوا مرہم، اشعاع اور سورج کی کرنوں کی وجہ سے جلد کے سرطان میں مبتلا مریضوں کے لئے مفید ثابت ہوا۔ جلد کے ریشوں کی ٹوٹ پھوٹ بھی اس سے رک گئی۔ جلد کے زخم کے مریض جو اینٹی بائیوٹکس سے درست نہیں ہوسکے، اس کے استعمال سے صحت یاب ہوگئے۔

نظام ہضم

اپنے مانع ورم و جراثیم خواص کی وجہ سے روغن گلاب آنتوں کے ورم اور معدے کے زخم کے لئے مفید ثابت ہوتا ہے۔ اس سے متلی دور ہوتی ہے اور آنتیں قوی اور درست ہوجاتی ہیں۔

سانس کا نظام

اس میں دمہ، کھانسی اور بار کاہی (ہے فیور) شامل ہے۔

عصبی شکایات

چہرے اور جسم پر روغن گلاب کی مالش سے دوران خون بہتر ہوتا ہے، گھبراہٹ، جوڑوں کی اکڑن کمزوری، بے خوابی، جنسی سرد مہری، سر میں درد کی شکایات اور اعصابی تناؤ دور ہوتا ہے۔

دورانِ خون

اس میں دوران خون کی سستی قابل ذکر ہیں۔ جدید تجربات کے مطابق گلاب میں خون کی چکنائی یعنی کولیسٹرول کم کرنے کی صلاحیت بھی ہوتی ہے تجربات نے اسے شریانوں کی سختی کے لئے بھی مفید ثابت کیا ہے۔

روس میں کئے گئے تجربات سے بھی اس کی تصدیق ہوتی ہے۔ چین میں بھی گلاب کی جڑ کے سفوف کی گولیوں کے استعمال سے کولیسٹرول اور ٹرائی گلیسرائڈز کی سطح میں کمی دیکھی گئی۔

پاکستان میں لیبارٹری میں ہونے والے تجربات کے مطابق، آلو بخارا، دار بلد، گل نیلوفر اور گلاب کے استعمال سے چوہوں کے خون میں کولیسٹرول کی سطح میں کمی دیکھی گئی۔

اخراجی نظام

سپین میں گلاب کے کیسہ تخم (HIPS) کی چائے گردے کی پتھری کے لئے مفید پائی گئی۔ اس کے استعمال سے زیر تجربہ چوہوں کے پیشاب کیلسیم کا اخراج کم ہوا اور پیشاب میں سٹریٹ کا اخراج بھی بڑھ گیا۔ یہ اثرات چوہوں کو 12 دن تک اس کے جوشاندے کے استعمال کے دوران ریکارڈ ہوئے۔

کیسہ تخم کے اثرات

اسے گلاب کا پھل بھی کہتے ہیں۔ اسے خاص طور پر بچوں کا موثر ٹانک قرار دیا جاتا ہے۔ اس میں سیاہ منقیٰ کے مقابلے میں حیاتین ج (وٹامن سی) چار گنا ہوتا ہے اور سنترے کے رس کے مقابلے میں یہ حیاتین 20 گنا ہوتا ہے۔ چین میں کاشت ہونے والے گلاب کی ایک نئی قسم کے پھل میں حیاتین ج (ایسکاربک ایسڈ) 5 سے 22 گنا پایا گیا۔ اسی طرح سیب کے مقابلہ میں اوکسائڈ ڈسموٹیز (Oxide Dismutase) 60 گنا زیادہ پایا گیا۔

زیرۂ گلاب

گلاب کے بیج رحم کو قوی کرتے ہیں۔ ان کے کھانے سے منہ سے خون کا اخراج رک جاتا ہے۔ اس طرح اس کی پنکھڑیوں سے تیار ہونے والے گلقند کے فوائد بھی صدیوں سے مسلمہ چلے آرہے ہیں۔

(ہمدرد صحت مئی 2006ء)

اُمیدوں کا دیا

گُل دیکھ، چمن دیکھ، ذرا صبح و مسا دیکھ
لیکن نہ مجھے خود سے تو اے جان جدا دیکھ

گھبرائے ہے تنہائی سے دل شام ٹھہر جا
ہونے کو ہے سایہ بھی مرا مجھ سے جدا دیکھ

کر اپنی ہی خواہش پہ نہ موقوف ہر اک چیز
ہر کام میں ہاں دیکھ مگر اس کی رضا دیکھ

اے غیرتِ ملت ہے کڑا وقت ذرا جاگ
ماؤں کے سروں سے ہے سرکنے کو رِدا دیکھ

جس جہت سے تکمیلِ وفا ہو سکے کر لے
ناسازئ حالات میں دھن دیکھ نہ جا دیکھ

کر اس کی نزاکت کی مدارات شب و روز
تجھ سے نہ کہیں شوخ وہ ہو جائے خفا دیکھ

یہ ہجر، تذبذب کا وہ عالم ہے کہ جس میں
جلتا ہے نہ بجھتا ہے امیدوں کا دیا دیکھ

اے دوست یہ دنیا ہے قدم پھونک کے رکھنا
ہر گام پہ دیتے ہیں یہاں لوگ دغا دیکھ

یہ لوگ محبت کے گنہگار ہیں طارق
منصف سے جزا ملتی ہے یا ان کو سزا دیکھ

طارق محمود سدھو

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 66336 میں Azhar

ولد Ismail پیشہ ٹیکنیشن عمر 37 سال بیعت 2001ء ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی ایک ایکڑ مالیتی -/RM10000۔ 2۔ کار مالیتی -/RM5000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RM2000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Azhar گواہ شد نمبر 1 Ismail گواہ شد نمبر 2 Muhammad Djainj

مسل نمبر 66337 میں

Hamidah Binti Bujing

زوجہ ظفر اللہ مبارک پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان برقبہ 38x18 مالیتی -/RM150000۔ 2۔ انگوٹھی مالیتی -/RM70۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/RM1000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RM3000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Hamidah Binti Bujing گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ ابوبکر

مسل نمبر 66338 میں

Mansyurah Sadiqah

بنت Syam Suddin پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RM650 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Mansyurah Sadiqah گواہ شد نمبر 1 Nasir گواہ شد نمبر 2 Syam Suddin

مسل نمبر 66339 میں Hj Darwis

ولد Hj Yusop پیشہ کاروبار عمر 49 سال بیعت 1985ء ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RM2300 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Hj Darwis گواہ شد نمبر 1 Ainul گواہ شد نمبر 2 Mulyadi Ahmad Yakin

مسل نمبر 66340 میں

Abu Bakar Sannam

ولد Saraban Sannam پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت 1974ء ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 94-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RM1000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abu Bakar Sannam گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد

مسل نمبر 66341 میں Hassan

ولد Hj Taris پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان مالیتی -/RM16000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RM1577.63 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Hassan گواہ شد نمبر 1 Abubakar Bin Sannam گواہ شد نمبر 2 Darwis

مسل نمبر 66342 میں Julkepleh

ولد Hb Jaafar پیشہ ملازمت عمر...... بیعت 1975ء ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RM1795 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Julkepleh گواہ شد نمبر 1 Hassan گواہ شد نمبر 2 Hj Darwis

مسل نمبر 66343 میں Rohani

زوجہ Mansroor Ahmad پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت 2004ء ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 11 گرام مالیتی -/RM550۔ 2۔ حق مہر -/RM2700۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RM200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Rohani گواہ شد نمبر 1 Masroor Ahmad خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 Harmainis

مسل نمبر 66344 میں

Shireen Ali Nassir

زوجہ Aftabo Din Nassir پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت 1995ء ساکن Guyana بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/G.$65000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/G.$4000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Shireen Ali Nassir گواہ شد نمبر 1 الحسن بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 احسان اللہ مانگٹ

مسل نمبر 66345 میں

Ishaque Kweke Mensah

ولد Yusuf Aboagye Mensah پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ishaque Kweku Mensah گواہ شد نمبر 1 راغب الحق گواہ شد نمبر 2 Mumtaz Baidoo

مسل نمبر 66346 میں ڈاکٹر نصر اللہ حمید

ولد چوہدری حمید اللہ مرحوم قوم آرائیں پیشہ ڈاکٹر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2625000 غانین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر نصر اللہ حمید گواہ شد نمبر 1 Talib Yaqoob گواہ شد نمبر 2 Abdullah Nasir Boateng

مسل نمبر 66347 میں

Abdul Hakeem Ocran

ولد Kwasi Fosu پیشہ ٹیکنیشن عمر 48 سال بیعت 1973ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 90x200 مالیتی 2 ہزار ملین غانین کرنسی۔ 2۔ مکان برقبہ 50x50 مالیتی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیکنیشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Hakeem Ocran گواہ شد نمبر 1 Alhaj Ismail Kofi Yaqoob گواہ شد نمبر 2 راغب ضیاء الحق

مسل نمبر 66348 میں Mohammad Nti

ولد Mohammad Kassim Nti پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohammad Nti گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق گواہ شد نمبر 2 Mumtaz Baidoo

مسل نمبر 66349 میں Issah Nkrumah

ولد Ahmad Annan پیشہ مشین آپریٹر عمر 55 سال بیعت 1958ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 110x1001.5 ملین غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3420000 غانین کرنسی ماہوار بصورت مشین آپریٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Issah Nkrumah گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ظفر گواہ شد نمبر 2 Nasir Ahmad Yartey

مسل نمبر 66350 میں Jaffar Darkoh

ولد Charles Erim pong پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت 1975ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Jaffar Drakoh گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق گواہ شد نمبر 2 Mumtaz Baidoo

مسل نمبر 66351 میں Issah Ekow

ولد Kofi Akye پیشہ Carpeter عمر 32 سال بیعت 1986ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 70x70 مالیتی -/50000000 غانین کرنسی۔ 2۔ کار مالیتی -/12000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400000 غانین کرنسی ماہوار بصورت Carpeter مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Issah Ekow گواہ شد نمبر 1 Alhaji Ismail گواہ شد نمبر 2 K. Yaqoob Ibrahim.F.Nyarko

مسل نمبر 66352 میں

Abdul Razak Mashood

ولد Mashood Mahmmad پیشہ Trade عمر 27 سال بیعت 2001ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Razak گواہ شد نمبر 1 Alhaji Ismail Kofi Yaqoob گواہ شد نمبر 2 Ahmad Boaheng

مسل نمبر 66353 میں

Boateng Aminah

بنت Mustapha Boateng پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ فی الحال کوئی جائیداد نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Boateng Aminah گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق گواہ شد نمبر 2 Mumtaz Baidoo

مسل نمبر 66354 میں

Ali Muhammad Katu

ولد Late Koto Muhammad Katu پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 140x100 مالیتی -/200 غانین کرنسی۔ 2۔ کار مالیتی 30 ملین غانین کرنسی۔ 3۔ پلاٹ برقبہ 200x75 مالیتی 50 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8800000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ali Muhammad Katu گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ظفر گواہ شد نمبر 2 Ahmad Boatcng

مسل نمبر 66355 میں

Mohammad Ismail

ولد Ismail Mohammad پیشہ ڈرائیور عمر 29 سال بیعت 1994ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohammad Ismail گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق گواہ شد نمبر 2 Nasir Ahmad Yartey

مسل نمبر 66356 میں

Adam Adu Okyere

ولد Late Saeed.K.Adu پیشہ ڈرائیور عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ

-/3392000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Adam Adu Okyere گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق گواہ شد نمبر 2 Nasir Ahmad Yartey

مسل نمبر 66357 میں

Mohammad Yakwah

ولد Yacub Esah پیشہ ڈرائیور عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohammad Yakwah گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق گواہ شد نمبر 2 Mumtaz Baidm

مسل نمبر 66358 میں Issah Boakye

ولد Issah Boakye پیشہ Trader عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Issah Boakye گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق گواہ شد نمبر 2 Mumtaz Baidan

مسل نمبر 66359 میں

Ishmael Acquah

ولد Ishaque Acquah پیشہ فارمنگ عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دو ایکڑ اراضی مالیتی -/8000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ishmael Acquah گواہ شد نمبر 1 Issah Addae گواہ شد نمبر 2 Mustapha Bin Denquah

مسل نمبر 66360 میں Afeesa Abass

بنت Uthman Anppiah پیشہ Trader عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Afeesa Abass گواہ شد نمبر 1 Issah Addae گواہ شد نمبر 2 Mutapha Bin Dengual

مسل نمبر 66361 میں

Adeesa Issah Tawial

زوجہ Issah Tawial پیشہ Semstrcss عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت Semstress مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Adeesa Issah Tawial گواہ شد نمبر 1 Abdul Lateef Uthman گواہ شد نمبر 2 Yaqub.K.Entsic

مسل نمبر 66362 میں

Ishaque Acquah

ولد Abudulla Yaro پیشہ فارمنگ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زرعی اراضی 5/ایکڑ مالیتی -/20000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/450000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ishaque Acquah گواہ شد نمبر 1 Issah Addae گواہ شد نمبر 2 Mustapha Bin Danqual

مسل نمبر 66363 میں

Muhammad Mamo

ولد Abu Bakar Laar پیشہ فارمنگ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 2/ایکڑ مالیتی -/8000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muhammad Mamo گواہ شد نمبر 1 Issah Addea گواہ شد نمبر 2 Mustapha Bin Danquah

مسل نمبر 66364 میں

Mohammad Attah

ولد Kwcku Ketsena پیشہ فارمر عمر 35 سال بیعت 1989ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohammad Attah گواہ شد نمبر 1 Mano Adam گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر وصیت نمبر 25638

مسل نمبر 66365 میں

Ahmad Bin Adam

ولد Mohmood Kojo Abam پیشہ فارمنگ عمر 77 سال بیعت 1977ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ Coca فارم برقبہ 3/ایکڑ مالیتی -/30000000 غانین کرنسی۔ 2۔ مکان واقع غانا مالیتی -/30000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1120000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ahmad Bin Adam گواہ شد نمبر 1 Mano Adam گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 66366 میں Ibrahim Kojo

ولد Kwame Laar پیشہ فارمنگ عمر 44 سال بیعت 1982ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 2/ایکڑ مالیتی -/8000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل

رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Ibrahim Kojo گواہ شد نمبر 1 Issah Addae گواہ شد نمبر 2 Mustapha Bin Danqual

مسل نمبر 66367 میں Mustapha Larbi

ولد Abudulla Yarre پیشہ فارمنگ عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 5/1 ایکڑ مالیتی -/20000000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/400000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Mustapha Larbi گواہ شد نمبر 1 Issah Addae گواہ شد نمبر 2 Mustapha Bin Danqual

مسل نمبر 66368 میں

Abdul Rahman Yusuf

ولد Saeeda Aggrey پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Abdul Rahman Yusuf گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ظفر گواہ شد نمبر 2 Ahmad Boahay

مسل نمبر 66369 میں

Saeed Bawa Moomen

ولد Mumuni Seidu قوم Wala پیشہ ٹیکنیشن عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔پلاٹ برقبہ 120x100 مالیتی -/20000000 غانین کرنسی۔2۔ پلاٹ برقبہ 100x100 مالیتی -/5000000 غانین کرنسی۔3۔نقد رقم -/1200000 غانین کرنسی۔4۔موٹر سائیکل مالیتی -/5000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Saeeda Bawa Moomen گواہ شد نمبر 1 Ishaque Egyir گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد درانی

مسل نمبر 66370 میں Isaque Egyir

ولد Suleman Egyir قوم Fanty پیشہ مشنری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Ishaque Egyir گواہ شد نمبر 1 محمد سعید گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد درانی

مسل نمبر 66371 میں Adeesa Mahdi

زوجہ Mahdi Yaqub پیشہ فارمنگ عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Adeesa Mahdi گواہ شد نمبر 1 Abdul Lateef Uthman گواہ شد نمبر 2 Mustapha Bin Danqual

مسل نمبر 66372 میں

Alhassan Yowo Baffoe

ولد Osman Kojo Essian پیشہ Harbalist عمر 62 سال بیعت 1970ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔زیر تعمیر مکان برقبہ 70x100 مالیتی 80 ملین غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/400000 غانین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Alhassan Yowo Baffoe گواہ شد نمبر 1 Alhaji Ismail Kofi Yaqoob گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ظفر

مسل نمبر 66373 میں

Osofo Mubashir Adam Okwah

ولد Late Hussain Attah پیشہ مشنری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/756560 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Osof Mubashir Adam Okwah گواہ شد نمبر 1 Osofo Mumtaz Baidoo گواہ شد نمبر 2 راغب ضیاء الحق

مسل نمبر 66374 میں

Attaullah Dramani

ولد Darmani Adam پیشہ ٹیلر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Attaullah Darmani گواہ شد نمبر 1 Alhaji Ismail Kofi Yaqoob گواہ شد نمبر 2 راغب ضیاء الحق

مسل نمبر 66375 میں

Abdul Razak Asiamah

ولد S.K.Asiamah پیشہ کاروبار عمر 48 سال بیعت 1990ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/900000 غانین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Abdul Razak Asiamah گواہ شد نمبر 1 Alhaji Ismail K.Yaboob گواہ شد نمبر 2 راغب ضیاء الحق

مسل نمبر 66376 میں Abiba Asi

بنت Yusif Thomas پیشہ فارمنگ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی

وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Abiba Asi گواہ شد نمبر 1 Mustapha Bin Danquah گواہ شد نمبر 2 Mustapha Bin Saeed

مسل نمبر 66377 میں

Alhaj Suleman Kobina

ولد Ibrahim Abbew پیشہ ڈرائیور عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیر تعمیر مکان برقبہ 100x100 مالیتی -/30000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1280000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Alhai Suleman Kobina گواہ شد نمبر 1 Muhammad Adam گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 66378 میں Sualihu Ansah

ولد Usman Ansah پیشہ فارمنگ عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/320000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Sualihu Ansah گواہ شد نمبر 1 Muhammad Adam گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 66379 میں Yaqub Essaku

ولد Ahmad Bashirudeen پیشہ فارمنگ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Yaqub Essaku گواہ شد نمبر 1 Abdul Lateef Uthman گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر وصیت نمبر 25638

مسل نمبر 66380 میں Ali Ampomah

ولد Kojo Kondu پیشہ ڈرائیور عمر 46 سال بیعت 1985ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ali Ampomah گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق گواہ شد نمبر 2 Mumtoz Baidro

مسل نمبر 66381 میں

Abdullah Ennin

ولد Mahmud Ahmad Ennin پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdullah Ennin گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق گواہ شد نمبر 2 Mumtoz Baidoo

مسل نمبر 66382 میں

Rashid Bin Jaffer

ولد Musah Jaffar Darko پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700000 غانین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Rashid Bin Jaffer گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق گواہ شد نمبر 2 Mumtoz Baidoo

(بقیہ صفحہ 12)

دودھ کے فوائد سائنس نے بڑی حیرت انگیز چیزیں ایجاد کی ہیں مگر دودھ اور شہد کا قدرتی انداز میں متبادل تلاش نہ کرسکی۔ عورت کے بطن سے بچے کی تخلیق کر کے اس کی پرورش کیلئے خدا نے دودھ بھی بخشا۔ اس میں اس کیلئے تمام ضروری اجزاء بھی رکھے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ماں کے دودھ میں بھرپور غذائیت موجود ہوتی ہے۔ بچوں کو والدین چاہے مختلف قسم کی غذائیں اور پھل دیں مگر بچے یہی چاہیں گے کہ وہ دودھ پئیں۔ خدا نے انسان کیلئے جو نعمتیں پیدا کی ہیں ان میں دودھ بھی ہے۔

پوٹاشیم کی کمی سے دل اور گردوں کے افعال متاثر ہوسکتے ہیں

پوٹاشیم جسم کے ہر خلیے میں پانی کی مقدار کو متوازن رکھنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس کی توازن میں موجودگی دل کی دھڑکن صحت منداور باقاعدہ رکھنے میں معاون ہوتی ہے۔ اعصابی نظام مستعد اور فعال رہتا ہے۔ خلیوں کو متوازن غذائیت کی فراہمی ممکن بناتا ہے۔ بدن میں پوٹاشیم کی مقدار 3000 ملی مول فی لیٹر ہوتی ہے اس سے متعلق بیماریوں سے بچنے کیلئے روزانہ 60 سے 100 ملی مول فی لیٹر پوٹاشیم لینا ضروری ہے۔

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

❁ مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر الفضل برائے توسیع اشاعت وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع سرگودھا کے دورہ پر ہیں احباب جماعت واراکین عاملہ و مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کا دورہ ہر لحاظ سے کامیاب بنائے۔ آمین

(مینیجر روزنامہ الفضل)

جوش ملیح آبادی

بیسویں صدی کی اردو شاعری میں جن چند شاعروں نے اپنے گہرے نقوش ثبت کئے ان میں سے ایک نام بلاشبہ جوش ملیح آبادی کا ہے۔

جوش ملیح آبادی 5 دسمبر 1898ء کو ملیح آباد میں پیدا ہوئے۔ خاندانی نام شبیر احمد خان تھا۔ جسے 1907ء میں بدل کر شبیر حسن خاں کرلیا۔ والد نواب بشیر احمد خان، دادا نواب محمد احمد خاں اور پڑدادا نواب فقیر محمد خاں، گویا سبھی صاحب دیوان شاعر تھے۔ جوش کی دادی غالب کے خاندان سے تعلق رکھتی تھیں جوش کی تربیت میں ان کا بڑا حصہ تھا۔

1907ء میں نو برس کی عمر میں پہلا شعر کہا۔

شاعری کیوں نہ راس آئے مجھے
یہ میرا فن خاندانی ہے

ابتداء میں عزیز لکھنوی سے اصلاح سخن لی۔ پھر یہ سلسلہ منقطع ہوگیا اور خود اپنی طبیعت کو رہنما بنایا۔ عربی کی تعلیم مرزا ہادی رسوا سے اور فارسی اور اردو کی تعلیم مولانا قدرت بیگ ملیح آبادی سے حاصل کی۔

کچھ عرصہ دارالترجمہ حیدرآباد (دکن) میں بحیثیت ناظر ادبی کام کیا مگر نظام کے خلاف ایک نظم لکھنے پر معتوب ہوئے اور دہلی چلے آئے۔ جہاں سے ایک رسالہ کلیم جاری کیا۔ کچھ عرصہ ''آج کل'' کے مدیر بھی رہے۔ 1943ء سے 1948ء تک فلمی دنیا سے بھی وابستہ رہے اور کئی فلموں کے گانے اور مکالمے تحریر کئے۔ جن میں ''من کی جیت'' خصوصاً قابل ذکر ہے۔

1957ء میں کراچی میں مستقل سکونت اختیار کی اور ترقی اردو بورڈ کی جانب سے اردو لغت کے مدیر اور بورڈ کے مشیر ادبی مقرر ہوئے۔

جوش نے ابتداء میں غزلیں کہیں مگر وہ جلد نظم کی طرف متوجہ ہوئے اور زیادہ تر سیاسی اور رومانوی نظمیں ہی کہیں۔ کلام کا پہلا مجموعہ روح ادب 1921ء میں شائع ہوا۔ اس کے علاوہ بھی متعدد مجموعے شائع ہوئے۔ جن کے نام یہ ہیں۔ شاعر کی راتیں، نقش و نگار، شعلہ و شبنم، فکر و نشاط، فنون و حکمت، حرف و حکایت، آیات و نغمات، عرش و فرش، رامش و رنگ، سنبل و سلاسل، سیف و سبو، سرود و خروش، سموم و صبا طلوع فکر خصوصاً قابل ذکر ہیں۔ 1970ء میں خود نوشت سوانح عمری یادوں کی برات شائع ہوئی۔

جوش تقسیم ہند سے پہلے ہی ایک انقلابی شاعر کے طور پر مشہور ہوچکے تھے۔ جس کی بنا پر انہیں شاعر انقلاب اور شاعر اعظم کے خطابات دیئے گئے۔ تقسیم ہند کے بعد حکومت ہند نے انہیں اپنے سب سے بڑے ادبی اعزاز پدما بھوشن سے بھی نوازا۔

جنگل کی شہزادی، ایسٹ انڈیا کمپنی کے فرزندوں سے خطاب، مناظر سحر، تلاشی، فتنہ خانقاہ آپ کی مشہور نظمیں ہیں۔ حسین اور انقلاب مشہور مرثیہ ہے جس نے مرثیہ گوئی کے ایک نئے دبستان کی بنیاد رکھی۔

22 فروری 1982ء کو اسلام آباد میں انتقال کیا اور وہیں آسودہ خاک ہوئے۔ تاریخ وفات انہی کے اس مصرعے سے نکلتی ہے۔ ع

میں شاعر آخرالزماں ہوں اے جوش

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

صوبائی وزیر کھلی کچہری میں قتل صوبائی وزیر برائے سماجی بہبود ظل ہما عثمان کو ایک جنونی قاتل نے مسلم لیگ ہاؤس گوجرانوالہ میں کھلی کچہری کے دوران سر میں گولی ماردی جس سے وہ بے ہوش ہو گئیں بعدازاں انہیں بذریعہ ہیلی کاپٹر جنرل ہسپتال لاہور میں بھجوادیا گیا۔ جہاں وہ آپریشن کے دوران دم توڑ گئیں ۔حملہ آور محمد سرور کو موقع پرہی پکڑ کر پولیس کے حوالہ کردیا گیا ہے۔

سپریم کورٹ نے حسبہ بل کی 3 دفعات کو کالعدم قرار دیدیا سپریم کورٹ نے حسبہ بل کیس کی سماعت میں فیصلہ سناتے ہوئے آئین کے آرٹیکل 184/6 کے تحت حسبہ بل کی 3 دفعات کو کالعدم قرار دے دیا ہے کالعدم قرار دی گئی دفعات میں عالم کی تعریف ،صوبائی محتسب کی اہمیت اور توہین عدالت کے اختیارات کے بارے دفعات شامل ہیں ۔ ان تینوں دفعات کو آئین کے متصادم قرار دیا گیا ہے۔

سانحہ سمجھوتہ ایکسپریس سے پاک بھارت مذاکرات متاثر نہیں ہونگے وفاقی وزیر دفاع راؤ سکندر اقبال نے کہا ہے کہ سانحہ سمجھوتہ ایکسپریس سے دونوں ممالک کے مابین امن کیلئے جاری مذاکرات متاثر نہیں ہونگے۔دھما کے قابل مذمت ہیں ۔ بھارتی حکومت مجرموں کو کیفر کردار تک پہنچائے ۔ امن کے دشمن عناصر مذموم مقاصد میں ہرگز کامیاب نہیں ہو سکتے۔ بھارتی حکومت اپنے علاقے میں سمجھوتہ ایکسپریس کی حفاظت یقینی بنائے۔

ٹی وی ریموٹ کنٹرول کے موجد انتقال کر گئے ٹی وی ریموٹ کے موجد رابرٹ ایڈلر انتقال کر گئے ہیں۔ انہوں نے 180 سے زائد جدید دور کی ایجادات کیں۔انہوں نے 1956ء میں ٹی وی ریموٹ کنٹرول کو ایجاد کر کے دنیا بھر کے ٹی وی صارفین پر احسان کیا۔ (باقی صفحہ 11 پر)

ربوہ میں طلوع وغروب 22 فروری

طلوع فجر	5:20
طلوع آفتاب	6:42
زوال آفتاب	12:22
غروب آفتاب	6:03

سب سے بڑا سیارہ مشتری Jupiter

نعمانی سیرپ
تیزابیت ۔ خرابی ہضم ۔ معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 6214214
فون دکان 6216216
047-6211971

ضرورت لیڈی ٹیچر
ہیون ہاؤس پبلک سکول ۔ دارالصدر غربی (حلقہ قمر)
بی۔اے اور ایف ایس سی ٹیچرز کی فوری ضرورت ہے
اپنے Documents کے ہمراہ 8:30 سے 11:30 بجے کے درمیان تشریف لائیں۔
پرنسپل: پروفیسر راجا نصر اللہ خان (فون نمبر: 6211039)

سنہری موقعہ
مکان و کمرشل پلاٹس برائے فروخت
ایک ڈبل سٹوری مکان، رقبہ $5\frac{1}{2}$ مرلہ کارنر پلاٹ بشمولہ 4 بیڈروم، 2 سٹورز، ڈرائنگ، ڈائننگ گیراج اور تین عدد کمرشل پلاٹس، نزد احمدیہ بیت الذکر رچنا ٹاؤن لاہور برائے فروخت
برائے رابطہ ارشاد عالم گل: 0334396526

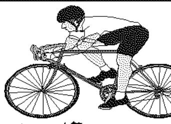

ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنئے بین الاقوامی معیار کے ساتھ پاکستانی مصنوعات خریدیئے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور
فون: 7142610 7142613 7142623
فیکس: 7142093
Mob:0300-9478889

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد ـ طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

اٹھرا ۔ نرینہ اولاد کے علاج اور مشورہ کیلئے
حکیم منور احمد عزیز
آف چک چٹھہ
نام یاد رکھیں
دارالفتوح گلی نمبر 1 ربوہ فون: 047-6214029

بہترین مردانہ ورائٹی، گل احمد لٹھا کاٹن، بوسکی، کھدر، کرنڈی
تمام ورائٹی نمبر 1 کوالٹی میں موجود ہے۔
ریٹ میں فرق کی صورت میں مال واپس ہو سکتا ہے
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ: 0333-6550796

C.P.L 29-FD

Study & Scholarships
University of Dundee

UNIVERSITY OF DUNDEE

No.1 in the UK for Teaching quality!

Fresh Talent Visa - Study and Stay in Scotland!

Ms. Lara Moir (Head of International Office) invites you to learn about the opportunities for higher education and scholarships at the University of Dundee.
Quality undergraduate & postgraduate degrees in Engineering, Law, Medicine, Life Sciences Business, Accounting, Environmental Management, Art & Design.
Students are requested to bring their original + Photocopies of educational documents for admission on the spot.

www.dundee.ac.uk

Venue & Date:-

Lahore	PC Hotel (Room:- "Thai PDR")	Tuesday 20th February	11:30 AM - 6:00 PM
Islamabad	Holiday Inn Hotel (Khakashan Hall)	Friday 23rd February	11:30 AM - 6:00 PM

Education Concern ®

Lahore Office
Mr. Farrukh Luqman
Cell # 0302-8421770
Off # 042-5177124/ 5162310
Fax# 042-5164619
Email:- info@educationconcern.com

Islamabad Office
Mr. Aamir Mehmood
Office 7-B, Mezzanine Floor,
Adeel Plaza, Blue Area
Phone# 051-7138234Cell!# 03215167067,
URL:- www.educationconcern.com

ایف بی ہومیو کلینک اینڈ سٹورز طارق مارکیٹ ربوہ
E-mail:basitq@msn.com
www.fbhomoeo.com
فون: 047-6212750
ہومیو پیتھی اور اس سے متعلقہ سامان مثلاً گولیاں، ڈراپر، شیشیاں، پوٹینسی، بکس مدر ٹنکچر، کا کیشا Q ٹنی بر Q
بچی بوٹی Q کتابیں بائیوکیمک ادویات ۔ جرمن اور لوکل میں دستیاب ہیں ۔ نیز تمام بیماریوں کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے